سوال

(628)فاسق جاہل اور بیوقوف وغیرہ کی امامت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص داڑھی منڈاتا ہو یا سگریٹ نوشی کرتا ہو یا جاہل اور بیوقوف ہو اور قرآن پڑھنا نہ جانتا ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی کرنے والا اور داڑھی منڈانے والا اگر مستقل یا غیر مستقل امام ہوا اور اس کے علاوہ کسی دوسرے امام کے پیچھے نماز پڑھنا ممکن ہو تو پھر کسی دوسرے امام ہی کے پیچھے نماز ادا کی جائے اور اگر کسی دوسرے کے پیچھے ممکن نہ ہو تو پھر جماعت کے ثواب کے حصول کے لئے اس کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے اگر ایسا امام مستقل ہو اور اسے بدل کر اس سے بہتر امام مقرر کرنا ممکن ہو تو یہ واجب ہوگا اور اگر امام کو بدلنا نہ ممکن ہو کہ اس سے بہتر کوئی دوسرا امام موجود نہ ہو یا اسے امامت سے معزول کرنے میں زبر دست خرابیوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو پھر اسے برقرار رکھا جائے تاکہ اعلی مصلحت کے حصول کی خاطر ادنی مصلحت کو قربان کر دیا جائے اور بڑی خرابی کی نسبت چھوٹی خرابی کو اختیار کر لیا جائے ۔ باقی رہی جاہل و بیوقوف کی امامت تو صحیح مسلم میں ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

«یوم القوم اقروہم لکتاب اللہ فان کانوا فی القراءة سواء فاعلمھم بالسنة فان کانوا فی السنة سواء فاقدمھم ہجرة فان کانوا فی الھجرة سوء فاقدمھم سنا» (صحیح مسلم)

قوم کی امامت وہ کروائے جو ان میں کتاب اللہ زیادہ پڑھنے والا ہو اگر وہ قرات میں برابر ہوں تو پھر وہ امامت کروائے جو سنت کو زیادہ جاننے والا ہو اگر وہ سنت کے علم میں بھی برابر ہوں تو پھر وہ جو ہجرت کرنے میں مقدم ہو اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہو تو پھر وہ امامت کروائے جو عمر میں ان سے بڑا ہو ۔ "

ایک روایت میں ذکر یہ ہیں کہ :

«سلما ولا یوم من الرجل الرجل فی سلطانہ ولا یقعد فی بیتہ علی تکرمنہ الا باذنہ» (صحیح مسلم)

جو اسلام قبول کرنے میں مقدم ہو کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی کی جگہ امامت نہ کروائے اور نہ اجازت کے بغیر کسی کی عزت کی جگہ پر بیٹھے ۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر 507

محدث فتویٰ